سُوْرَةُ یُوْنُسَ

تفصیلی سوالات

سوال1: سورۃ یونس کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: سورۃ یونس کے بنیادی مضامین

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ یُوْنُسَ ترتیب کے اعتبار سے قرآنِ مجید کی دسویں (10) سورت ہے۔ اس کی ایک سو نو (109) آیات اور گیارہ (11) رکوع ہیں۔ یہ سورت گیارھویں (11) پارے میں ہے۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

وجہ تسمیہ:

اس کا نام یونس اس لیے رکھا گیا کہ اس کی آیت نمبر اٹھانوے (98) میں حضرت یونس علیہ السلام کا نام مذکور ہے۔ اس سورت کی ابتدا حروف مقطعات (الر) سے ہوتی ہے۔

سورہ یونس کی فضیلت:

ایک شخص رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا:

"اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھائیے! آپ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو۔ جن کے شروع میں الرٰ ہے۔ اس نے کہا میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔ میرا دل سخت اور زبان موٹی ہو گئی ہے۔ (اس لیے اس قدر نہیں پڑھ سکتا) آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا پھر حٰمٓ والی تینوں سورتیں پڑھا کرو، اس شخص نے پھر وہی بات دہرائی اور عرض کیا اللہ کے رسول! مجھے ایک جامع سورت سکھا دیجیے، رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس کو (سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ) سکھائی، جب آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس سے فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا اس ذات کو قسم جس نے آپ خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو رسول برحق بنا کر بھیجا، میں کبھی اس سے زیادہ نہیں کروں گا۔ جب وہ آدمی واپس چلا گیا تو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ ضعیف شخص کامیاب ہو گیا۔"

(سنن ابی داؤد: 1399)

مرکزی موضوع:

سورۃ یونس کا مرکزی موضوع عقیدہ توحید، رسالت، قیامت کا دلائل کے ساتھ اثبات اور ان کے عقائد باطلہ کی تردید ہے۔

کمال حکمت والی آیات:

سورۃ یونس کی ابتدائی آیات میں قرآن مجید کی آیات کو کمال حکمت والی آیات قرار دیا گیا ہے۔

قریش کے متعلق ارشادِ ربانی:

سورۃ یونس میں قریش کی حالت کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے کہ یہ حکمت والی آیات جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اتاری ہیں، چاہیے تو یہ تھا کہ وہ اس کتاب کی قدر کرتے لیکن وہ ضد اور عناد کی وجہ سے اس رسول کو نعوذ باللہ ساحر قرار دیتے ہیں۔

اللہ کی قدرت کاملہ کے دلائل:

سُوْرَۃُ یُوْنُسَ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور توحید کے ثبوت پر تفصیلی دلائل دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

- وہی اللہ ہے جس نے سورج کو تیز روشنی والا بنایا
- چاند کو نور والا بنایا،

www.ilmkidunya.com

- چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو
- اسی طرح دن اور رات کی تخلیق کی
- زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں موجود ہے ان سب کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نشانیاں رکھی ہیں۔

قیامت کا تذکرہ:

سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ ان کفار کو قیامت کے دن اکٹھا فرمائے گا تو انہیں دنیا میں گزری ہوئی راحت و لذت والی لمبی زندگی اور طویل ماہ و سال ایک مختصر گھڑی محسوس ہوں گے۔ ان کے معبود ان سے اظہار برائت کر دیں گے۔ وہ کہیں گے تم ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔ چناں چہ ہر شخص کو اپنے اعمال کا پتا چل جائے گا۔ جو اس نے آگے بھیجے تھے۔

بت پرستی کی تردید کے دلائل:

سورۃ یونس میں کفار کے ان احوال کے بیان کے بعد بت پرستی کی تردید کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ یہ کفار بھی جانتے ہیں کہ رزق دینے والا، کانوں اور آنکھوں کا مالک، زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا اور ہر امر کی تدبیر کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس کے باوجود یہ اللہ تعالی سے نہیں ڈرتے۔

قرآن مجید کی حقانیت اور کفار کو چیلنج:

سورۃ یونس میں اثبات توحید اور شرک کی تردید کے بعد قرآن مجید کی حقانیت بیان کی گئی ہے کہ یہ قرآن مجید کوئی من گھڑت کتاب نہیں، اگر کسی کو اس کی صداقت میں شک ہے تو وہ اس طرح کی کوئی ایک سورت دکھادے۔ لیکن یہ کفار اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید میں قرآن مجید کو جھٹلا رہے ہیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو نصیحت:

سورۃ یونس میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو فرمایا گیا کہ اگر یہ نہیں مانتے تو انھیں فرمادیں کہ تم اپنے اعمال کے ذمہ دار ہو اور میں اپنے اعمال کا ذمہ دار ہوں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کام فقط اللہ تعالی کا پیغام پہنچا دینا ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

سُوْرَةُ يُوْنُس کے آخر میں متعدد انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ ان انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام میں انہیں جھٹلایا اور سرکشی کی تو اللہ تعالی نے اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو بچا لیا اور سرکش اقوام کو تباہ و برباد کر دیا۔

دعائیں

جسمانی اور روحانی امراض کے لیے:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سُوْرَةُ يُوْنُس: 57)

ترجمہ: اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے اور اُن (بیماریوں) کی شِفا جو سینوں میں ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

ظالموں سے نجات کے لیے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (سُوْرَةُ يُوْنُس: 86-85)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے لیے (ذریعہ) آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں نجات عطا فرما کافر قوم سے۔

مختصر سوالات

سوال 1: سورۃ یونس کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

سورۃ یونس کا مرکزی موضوع عقیدہ توحید، رسالت، قیامت کا دلائل کے ساتھ اثبات اور ان کے عقائد باطلہ کی تردید ہے۔

سوال2: **سورۃ یونس میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دو دلائل لکھیں۔**

جواب: **قدرتِ کاملہ کے دلائل**

سُورَةُ يُونُسَ میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور توحید کے ثبوت پر تفصیلی دلائل دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

- وہی اللہ ہے جس نے سورج کو تیز روشنی والا بنایا
- چاند کو نور والا بنایا،
- چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو
- اسی طرح دن اور رات کی تخلیق کی
- زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں موجود ہے ان سب کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نشانیاں رکھی ہیں۔

سوال3: **بت پرستی کی تردید کے دو دلائل تحریر کریں۔**

جواب: **بت پرستی کی تردید**

سورۃ یونس میں کفار کے ان احوال کے بیان کے بعد بت پرستی کی تردید کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ یہ کفار بھی جانتے ہیں کہ رزق دینے والا، کانوں اور آنکھوں کا مالک، زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا اور ہر امر کی تدبیر کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس کے باوجود یہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

سوال4: **سورۃ یونس میں قرآن مجید کی حقانیت کے بارے میں کفار کو کیا چیلنج کیا گیا؟**

جواب: **کفار کو چیلنج**

سُورَةُ يونس میں اثبات توحید اور شرک کی تردید کے بعد قرآن مجید کی حقانیت بیان کی گئی ہے کہ یہ قرآن مجید کوئی من گھڑت کتاب نہیں، اگر کسی کو اس کی صداقت میں شک ہے تو وہ اس طرح کی کوئی ایک سورت دکھادے۔ لیکن یہ کفار اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید میں قرآن مجید کو جھٹلا رہے ہیں۔

سوال5: **سورۃ یونس میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو سابقہ انبیائے کرام علیہ السلام کے واقعات سے کیسے تسلی دی گئی؟**

جواب: **حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی حوصلہ افزائی**

سُوْرَةُ يُونُسَ کے آخر میں متعدد انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تسلی دی گئی ہے کہ ان انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام میں انہیں جھٹلایا اور سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو بچا لیا اور سرکش اقوام کو تباہ و برباد کر دیا۔

سوال6: **سورۃ یونس کا مختصر تعارف بیان کریں۔**

جواب: **مختصر تعارف**

سُوْرَةُ يُوْنس ترتیب کے اعتبار سے قرآنِ مجید کی دسویں (10) سورت ہے۔ اس کی ایک سو نو (109) آیات اور گیارہ (11) رکوع ہیں۔ یہ سورت گیارھویں (11) پارے میں ہے۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

سوال7: **سورۃ یونس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟**

جواب: **وجہ تسمیہ**

www.ilmkidunya.com

اس کا نام یونس اس لیے رکھا گیا کہ اس کی آیت نمبر اٹھانوے (98) میں حضرت یونس علیہ السلام کا نام مذکور ہے۔ اس سورت کی ابتدا حروف مقطعات (الر) سے ہوتی ہے۔

سوال8: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے سورۃ یونس کی کیا فضیلت بیان فرمائی ہے؟

جواب:

سورۃ یونس کی فضیلت

ایک شخص رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا:

”اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھایئے! آپ خاتم النبیین خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو۔ جن کے شروع میں الرٰ ہے۔ اس نے کہا میں بوڑھا ہو چکا ہوں۔ میرا دل سخت اور زبان موٹی ہو گئی ہے۔ (اس لیے اس قدر نہیں پڑھ سکتا) آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا پھر حٰمٓ والی تینوں سورتیں پڑھا کرو، اس شخص نے پھر وہی بات دہرائی اور عرض کیا اللہ کے رسول! مجھے ایک جامع سورت سکھا دیجیے، رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے اس کو (سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ) سکھائی، جب آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اس سے فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا اس ذات کو قسم جس نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو رسولِ برحق بنا کر بھیجا، میں کبھی اس سے زیادہ نہیں کروں گا۔ جب وہ آدمی واپس چلا گیا تو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ ضعیف شخص کامیاب ہو گیا۔“

(سنن ابی داؤد:1399)

سوال9: سورة یونس کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب:

بنیادی مضامین

سورۃ یونس کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- قرآن مجید کی حقانیت
- توحید کے دلائل
- قیامت کا تذکرہ
- بت پرستی کی تردید کے دلائل
- انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تسلی و تشفی

سوال10: سورۃ یونس میں قیامت کا تذکرہ کس طرح کیا گیا ہے؟

جواب:

قیامت کا تذکرہ

سورة یونس میں اللہ تعالیٰ نے قیامت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ ان کفار کو قیامت کے دن اکٹھا فرمائے گا تو انھیں دنیا میں گزری ہوئی راحت و لذت والی لمبی زندگی اور طویل ماہ و سال ایک مختصر گھڑی محسوس ہوں گے۔ ان کے معبود ان سے اظہار براءت کر دیں گے۔ وہ کہیں گے تم ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔ چناں چہ ہر شخص کو اپنے اعمال کا پتا چل جائے گا۔ جو اس نے آگے بھیجے تھے۔

سوال11: مشرکین مکہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو ساحر کیوں کہتے تھے؟

جواب:

ساحر

سورۃ یونس میں قریش کی حالت کے متعلق کی ارشاد فرمایا گیا ہے کہ یہ حکمت والی آیات جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر اتاری ہیں، چاہیے تو یہ تھا کہ وہ اس کتاب کی قدر کرتے لیکن وہ ضد اور عناد کی وجہ سے اس رسول کو نَعُوْذُ بِاللہ ساحر قرار دیتے ہیں۔

سوال12: اللہ تعالیٰ نے چاند کی منزلیں کیوں مقرر کیں؟

جواب: <u>**چاند کی منازل**</u>

سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور توحید کے ثبوت پر تفصیلی دلائل دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا کہ وہ اللہ ہے جس نے چاند کی منزلیں مقرر کیں اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب مکمل کرو۔

سوال13: يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: <u>**ترجمہ**</u>

اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے۔

سوال14: وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: <u>**ترجمہ**</u>

اور اُن (بیماریوں) کی شفا جو سینوں میں ہیں۔

سوال15: وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: <u>**ترجمہ**</u>

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

سوال16: رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: <u>**ترجمہ**</u>

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے لیے (ذریعہ) آزمائش نہ بنا۔

سوال17: وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: <u>**ترجمہ**</u>

اور اپنی رحمت سے ہمیں نجات عطا فرما کافر قوم سے۔

سوال18: سورۃ یونس میں ظالموں سے نجات کے لیے کیا دعا بتائی گئی ہے؟

جواب: <u>**ظالموں سے نجات کے لیے دعا**</u>

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَO وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَO (سُوْرَۃُ یُوْنُس: 85-86)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے لیے (ذریعہ) آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں نجات عطا فرما کافر قوم سے۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **قیامت کے دن کفار کو دنیا کی راحت و لذت والی زندگی محسوس ہوگی:**

www.ilmkidunya.com

(A) خوبصورت (B) مختصر (C) شاندار (D) کامیاب

ii. سورۃ یونس کے ابتدائی حروف ہیں:

(A) الرٰ (B) کہیٰعص (C) الم (D) نٓ

iii. قیامت کے دن مشرکین سے ان کے معبود کریں گے:

(A) حسنِ سلوک (B) اظہارِ برات (C) سفارش (D) تعاون

iv. سورۃ یونس میں آخرت کو کہا گیا ہے:

(A) ابدی (B) عارضی (C) محدود (D) فانی

v. قرآن مجید کی ترتیب کے مطابق سورۃ یونس کا نمبر ہے:

(A) نواں (B) دسواں (C) گیارہواں (D) بارہواں

vi. سورۃ یونس کی کل آیات ہیں:

(A) 109 (B) 120 (C) 130 (D) 140

vii. سورہ یونس کے کل رکوع ہیں:

(A) 10 (B) 11 (C) 12 (D) 13

viii. سورۃ یونس سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

ix. سورۃ یونس قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

(A) نویں (B) دسویں (C) گیارہویں (D) بارہویں

x. حضرت یونس کا ذکر سورۃ یونس کی کس آیت میں ہے؟

(A) 90 (B) 94 (C) 98 (D) 102

xi. قریش مکہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو قرار دیا:

(A) جادوگر (B) ساحر (C) کاہن (D) شاعر

xii. قریش مکہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو ساحر قرار دیا:

(A) ضد اور عناد کی وجہ سے (B) تکبر کی وجہ سے (C) لالچ کی وجہ سے (D) جہالت کی وجہ سے

xiii. سالوں کی گنتی اور حساب معلوم ہوتا ہے:

(A) سورج کی منزلوں سے (B) ستاروں کی منزلوں سے (C) چاند کی منزلوں سے (D) سیاروں کی منزلوں

xiv. قیامت کے دن کفار سے اظہارِ برأت کر دیں گے:

(A) ان کے معبود (B) ان کی اولاد (C) ان کے آباؤ اجداد (D) ان کے سردار

xv. کفار بھی جانتے ہیں کہ رزق دینے والا ہے:

(A) اللہ تعالیٰ (B) بت (C) قبیلے کا سردار (D) انبیائے کرام علیہم السلام

xvi. کفار اندھی تقلید کرتے ہیں:

(A) شیطان کی (B) اپنے باپ دادا کی (C) معاشرے کی (D) رسم ورواج کی

xvii. نبی کریم خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فقط کام ہے:

(A) غریبوں کی مدد کرنا (B) کفار کو مسلمان کرنا (C) اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا (D) لوگوں کو ڈرانا

xviii. اللہ تعالیٰ نے کن اقوام کو تباہ وبرباد کر دیا؟

(A) سرکش (B) لالچی (C) متکبر (D) عاجز

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5	6	7	8	9
B	A	B	A	B	A	B	A	C
10	11	12	13	14	15	16	17	18
C	B	A	C	A	A	B	C	A

﴿مشقی سوالات﴾

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. قیامت کے دن کفار کو دنیا کی راحت ولذت والی زندگی محسوس ہوگی:

(A) خوبصورت (B) مختصر (C) شاندار (D) کامیاب

ii. سورۃ یونس کے ابتدائی حروف ہیں:

(A) الرٰ (B) کہیعص (C) الم (D) نٓ

iii. قیامت کے دن مشرکین سے ان کے معبود کریں گے:

(A) حسنِ سلوک (B) اظہارِ برات (C) سفارش (D) تعاون

iv. سورۃ یونس میں آخرت کو کہا گیا ہے:

(A) ابدی (B) عارضی (C) محدود (D) فانی

v. قرآن مجید کی ترتیب کے مطابق سورۃ یونس کا نمبر ہے:

(A) نواں (B) دسواں (C) گیارہواں (D) بارہواں

﴿مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

1	2	3	4	5
B	A	B	A	B

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

i. سورۃ یونس کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com

جواب: **مرکزی موضوع**

سورة یونس کا مرکزی موضوع عقیدہ توحید، رسالت، قیامت کا دلائل کے ساتھ اثبات اور ان کے عقائد باطلہ کی تردید ہے۔

ii. **سورۂ یونس میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دو دلائل لکھیں۔**

جواب: **قدرتِ کاملہ کے دلائل**

سُورَۃُ یُونُس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور توحید کے ثبوت پر تفصیلی دلائل دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

- وہی اللہ ہے جس نے سورج کو تیز روشنی والا بنایا
- چاند کو نور والا بنایا،
- چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو
- اسی طرح دن اور رات کی تخلیق کی
- زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں موجود ہے ان سب کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نشانیاں رکھی ہیں۔

iii. **بت پرستی کی تردید کے دو دلائل تحریر کریں۔**

جواب: **بت پرستی کی تردید**

سورة یونس میں کفار کے ان احوال کے بیان کے بعد بت پرستی کی تردید کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ یہ کفار بھی جانتے ہیں کہ رزق دینے والا، کانوں اور آنکھوں کا مالک، زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا اور ہر امر کی تدبیر کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس کے باوجود یہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

iv. **سورۃ یونس میں قرآن مجید کی حقانیت کے بارے میں کفار کو کیا چیلنج کیا گیا؟**

جواب: **کفار کو چیلنج**

سورة یونس میں اثبات توحید اور شرک کی تردید کے بعد قرآن مجید کی حقانیت بیان کی گئی ہے کہ یہ قرآن مجید کوئی من گھڑت کتاب نہیں، اگر کسی کو اس کی صداقت میں شک ہے تو وہ اس طرح کی کوئی ایک سورت دکھادے۔ لیکن یہ کفار اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید میں قرآن مجید کو جھٹلا رہے ہیں۔

v. **سورة یونس میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو سابقہ انبیائے کرام علیہ السلام کے واقعات سے کیسے تسلی دی گئی؟**

جواب: **حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی حوصلہ افزائی**

سُوْرَۃُ یُونُس کے آخر میں متعدد انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تسلی دی گئی ہے کہ ان انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام میں انہیں جھٹلایا اور سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو بچا لیا اور سرکش اقوام کو تباہ و برباد کر دیا۔

3۔ **تفصیلی جواب دیجیے:**

i. **سُوْرَۃُ یُونُس کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: اپنے والدین یا اساتذہ کرام سے حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ سنیں۔

جواب: **حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ**

www.ilmkidunya.com

سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

"اور مچھلی والے کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم اس پر قابو نہیں پا سکیں گے آخر اندھیرے میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بے شک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دُعا قبول کرلی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔"

حضرت یونس علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی گزرے ہیں۔ آپ کے والد کا نام متی اور تعلق قوم بنی اسرائیل سے تھا۔ عراق کے مشہور شہر نینوا میں رہتے تھے۔ ایک عرصے تک اہل نینوا کو تبلیغ فرماتے رہے۔ مگر ان لوگوں نے آپ کی دعوت حق پر کوئی کان نہ دھرا اور برائیوں اور گناہوں میں مبتلا رہے۔ اہل نینوا کی سرکشی اور مسلسل مخالفت نے آپ کو دل برداشتہ کر دیا۔ آپ علیہ السلام ان سے سخت ناراض ہوئے اور ان کے لیے عذاب الٰہی کی بددعا کر کے وہاں سے روانہ ہوگئے۔ جب آپ دریائے فرات کے کنارے پہنچے تو وہاں مسافروں سے بھری کشتی روانگی کے لیے تیار کھڑی تھی۔ آپ علیہ السلام بھی اس کشتی پر سوار ہوگئے۔ کشتی ابھی کچھ ہی دور گئی تھی کہ طوفانی ہوائیں چلنے لگیں۔ کشتی ڈگمگانے لگی اور اس کے ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہوگیا۔ کشتی کے ملاحوں نے اپنے عقیدے کے مطابق کہا:

"معلوم ہوتا ہے اپنے آقا سے بھاگا ہوا کوئی غلام کشتی میں سوار ہوگیا ہے۔ جب تک اسے نہ نکالا جائے گا اس مصیبت سے نجات نہیں ملے گی۔"

اس کے بعد کشتی والوں نے پوچھا کہ کیا کوئی ایسا غلام ہے جو اپنے آقا سے بھاگا ہو جب کوئی جواب نہ ملا تو کشتی میں موجود مسافروں کا قرعہ نکالا گیا تو حضرت یونس علیہ السلام کا نام نکلا۔ لوگ بڑے حیران ہوئے کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ میں بھی اپنے مالک (اللہ تعالیٰ) سے بھاگا ہوں۔ تین دفعہ قرعہ میں آپ علیہ السلام ہی کا نام نکلا تو آپ نے سمندر میں چھلانگ لگادی اور ایک مچھلی نے آپ علیہ السلام کو نگل لیا۔ اس طرح آپ علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں پہنچ گئے۔ پھر آپ علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی اور مغفرت طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکال دیا۔

سوال 2: سورۃ یونس کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

جواب:

اہم نکات

سورۃ یونس کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور توحید کے ثبوت پر تفصیلی دلائل دیئے گئے ہیں۔
- تخلیقِ کائنات کے متعلق ارشادات ہے۔
- قیامت کا تذکرہ ہے۔
- بت پرستی کی تردید پر کئی دلائل ہیں۔
- قرآن مجید کی حقانیت بیان کی گئی ہے۔
- سابقہ انبیاء کرام علیہ السلام کا تذکرہ بیان کیا گیا ہے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تسلی دی گئی۔
- سورۃ یونس میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ رسولوں اور ایمان والوں کو بچالیتا ہے جبکہ سرکش اقوام کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال 1: طلبا کو حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ سنائیں نیز ان کو یہ بھی بتائیں کہ حضرت یونس علیہ السلام کی قوم پر عذاب کیوں نازل نہیں کیا گیا۔

جواب:

حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ

سورۃ الانبیاء میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

”اور مچھلی والے کو یاد کرو جب وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر غصے کی حالت میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم اس پر قابو نہیں پا سکیں گے آخر اندھیرے میں اللہ کو پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بے شک میں قصوروار ہوں تو ہم نے ان کی دُعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔“

حضرت یونس علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی گزرے ہیں۔ آپ کے والد کا نام متی اور تعلق قوم بنی اسرائیل سے تھا۔ عراق کے مشہور شہر نینوا میں رہتے تھے۔ ایک عرصے تک اہل نینوا کو تبلیغ فرماتے رہے۔ مگر ان لوگوں نے آپ کی دعوت حق پر کوئی کان نہ دھرا اور برائیوں اور گناہوں میں مبتلا رہے۔ اہل نینوا کی سرکشی اور مسلسل مخالفت نے آپ کو دل برداشتہ کر دیا۔ آپ علیہ السلام ان سے سخت ناراض ہوئے اور ان کے لیے عذاب الٰہی کی بددعا کر کے وہاں سے روانہ ہو گئے۔ جب آپ دریائے فرات کے کنارے پہنچے تو وہاں مسافروں سے بھری کشتی روانگی کے لیے تیار کھڑی تھی۔ آپ علیہ السلام بھی اس کشتی پر سوار ہو گئے۔ کشتی ابھی کچھ ہی دور گئی تھی کہ طوفانی ہوائیں چلنے لگیں۔ کشتی ڈگمگانے لگی اور اس کے ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ کشتی کے ملاحوں نے اپنے عقیدے کے مطابق کہا:

”معلوم ہوتا ہے اپنے آقا سے بھاگا ہوا کوئی غلام کشتی میں سوار ہو گیا ہے۔ جب تک اسے نہ نکالا جائے گا اس مصیبت سے نجات نہیں ملے گی۔“

اس کے بعد کشتی والوں نے پوچھا کہ کیا کوئی ایسا غلام ہے جو اپنے آقا سے بھاگا ہو جب کوئی جواب نہ ملا تو کشتی میں موجود مسافروں کا قرعہ نکالا گیا تو حضرت یونس علیہ السلام کا نام نکلا۔ لوگ بڑے حیران ہوئے کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ میں بھی اپنے مالک (اللہ تعالیٰ) سے بھاگا ہوں۔ تین دفعہ قرعہ میں آپ علیہ السلام ہی کا نام نکلا تو آپ نے سمندر میں چھلانگ لگا دی اور ایک مچھلی نے آپ علیہ السلام کو نگل لیا۔ اس طرح آپ علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں پہنچ گئے۔ پھر آپ علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی اور مغفرت طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکال دیا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس علیہ السلام کی قوم کو عذاب اس لیے نہ دیا کہ انہوں نے توبہ کر لی تھی۔ سورۃ یونس میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

”تو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ (بروقت) ایمان لاتی تو اسے اس کا ایمان نفع دیتا سوائے یونس علیہ السلام کی قوم کے جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے رسوائی کا عذاب ہٹا دیا دنیا کی زندگی میں اور ہم نے انہیں ایک وقت تک (دنیاوی سامان سے) فائدہ پہنچایا۔ (سورۃ یونس: 98)

سوال 2: طلبا کو سورۃ یونس کا مکمل ترجمہ پڑھائیں اور اہم مضامین سے آگاہ کریں۔

جواب:

اہم مضامین

سورۃ یونس کے اہم مضامین درج ذیل ہیں:

- عقیدہ توحید
- عقیدہ رسالت
- قیامت کے دلائل
- مشرکین کے عقائد باطلہ کی تردید
- سابقہ انبیا کا تذکرہ
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی
- قرآن مجید کی حقانیت

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ **کل نمبر: 25**

سوال1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(5×1=5)**

(i) **قیامت کے دن کفار، اظہارِ برأت کر دیں گے:**

(A) ان کے معبود (B) ان کی اولاد (C) ان کے آباؤاجداد (D) ان کے سردار

(ii) **کفار بھی جانتے ہیں کہ رزق دینے والا ہے:**

(A) اللہ تعالیٰ (B) بت (C) قبیلے کا سردار (D) انبیائے کرام علیہم السلام

(iii) **کفار اندھی تقلید کرتے ہیں:**

(A) شیطان کی (B) اپنے باپ دادا کی (C) معاشرے کی (D) رسم ورواج کی

(iv) **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّیْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فقط کام ہے:**

(A) غریبوں کی مدد کرنا (B) کفار کو مسلمان کرنا (C) اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا (D) لوگوں کو ڈرانا

(v) **اللہ تعالیٰ نے کن اقوام کو تباہ وبرباد کر دیا؟**

(A) سرکش (B) لالچی (C) متکبر (D) عاجز

سوال2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(i) **سورۃ یونس میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دو دلائل لکھیں۔**

(ii) **بت پرستی کی تردید کے دو دلائل تحریر کریں۔**

(iii) **سورۃ یونس میں قرآن مجید کی حقانیت کے بارے میں کفار کو کیا چیلنج کیا گیا؟**

(iv) **سورۃ یونس کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟**

(v) **سورۃ یونس کے بنیادی مضامیں تحریر کریں۔**

سوال3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ **(2.5×2=5)**

(الف) يٰاَيُّهَاالنَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَO

(ب) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَO وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَO

سوال4: تفصیلی جوابات لکھیں۔ **(5×1=5)**

سورۃ یونس کے بنیادی مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com